امیر المومنین علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا ایک مرتبہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کی ایک گلی سے گزر رہا تھا کہ ایک گھنی داڑھی اور چوڑے کندھوں والا بزرگ ہمیں ملا اور انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کیا اور آپؐ کو خوش آمدید کہا۔ پھر وہ میری طرف متوجہ ہوا اور مجھے سلام کرتے ہوئے کہا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَابِعَ الخُلَفآءِ

چھوتے خلیفہ آپؑ پر سلام ہو۔ اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔

پھر اُس نے آنحضرتؐ کی طرف دیکھ کر کہا:۔

یارسولؐ اللہ! کیا ایسا نہیں ہے؟

رسولؐ خدا نے فرمایا:

جی ہاں! ایسا ہی ہے۔ پھر وہ بزرگ چلے گئے۔

میں نے آنحضرتؐ سے عرض کی:

یارسولؐ اللہ! اس بزرگ نے آپؐ سے کیا کہا اور آپؐ نے اس کی تائید کیسے فرمائی؟

آنحضرتؐ نے فرمایا: **الحمد اللہ تم ایسے ہی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں چار خلفاء کا تذکرہ کیا ہے اور تم چوتھے خلیفہ ہو۔**

1۔ پہلی خلافت آدمؑ کی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً (البقرہ)

"میں زمین پر خلیفہ بنارہاہوں"

2۔ دوسری خلافت ہارونؑ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کا قول نقل کیا ہے۔

اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ (اعراف)

"تم میری قوم میں میرے خلیفہ بن جاؤ اور اصلاح کرو اور فساد کرنے والوں کے راستوں کی پیروی نہ کرو"

3۔ تیسری خلافت حضرت داوٗد کی ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْکُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِ (ص)

"داوٗد! ہم نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا ہے"

4۔ چوتھی خلافت تمہاری ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ (التوبہ)

"اور اللہ اور ان کے رسولؐ کی طرف سے حج اکبر کے دن لوگوں کیلئے اعلان کیا جاتا ہے"۔

اور تم ہی خدا اور ان کے رسولؐ کی طرف سے تبلیغ کرنے والے ہو اور تم میرے وصی اور میرے وزیر اور میرے قرض کے ادا کرنے والے اور میرے وعدے کو پورے کرنے والے اور تمہیں مجھ سے وہی نسبت حاصل ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبیؐ نہیں ہے۔ تم چوتھے خلیفہ ہو جیسا کہ اس بزرگ نے تمہیں سلام کیا ہے اور کیا تمہیں معلوم ہے کہ وہ بزرگ کون تھے؟

میں نے کہا: اللہ اور رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے بھائی خضرؑ تھے۔

(عیون اخبار الرضاؑ، جلد2، صفحہ 40)